بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
ایل ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۴/۷۱ | سوموار ۱۳ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ، ۸ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش، ۸ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۳۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کی ترقی اور شوکت سے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدے ضرور پورے ہو کر رہینگے

پس اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر کامل یقین رکھیں اور اسکی راہ میں قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں

دعاؤں پر خاص زور دیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے

جلسہ سالانہ قادیان منعقدہ فتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کے لیے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز پیغام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

احباب کرام! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

مجھے یہ معلوم کرکے بیحد مسرت ہوئی کہ آپ کو ایک بار پھر سالانہ جلسہ کے موقعہ پر احمدیت کے دائمی مرکز قادیان میں جمع ہونے کی توفیق مل رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ آپ کا یہ سالانہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ آپ سب دوستوں اور عزیزوں کو جو اس جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں اپنے بے شمار فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

عزیزو! آج سے بانوے (۹۲) سال قبل قادیان کی مقدس سرزمین سے (حضرت اقدس۔ ناقل) کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لیے جو آواز بلند ہوئی تھی آج خدا کے فضل سے اس آسمانی آواز کی صدائے بازگشت دنیا کے ہر حصے اور ہر کونے سے سنی جا سکتی ہے اور اس خدائی آواز پر لبیک کہنے والوں کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک کروڑ سے بھی زائد ہو چکی ہے کیا یہ (حضرت اقدس۔ ناقل) کی صداقت کا ایک عظیم نشان نہیں ہے؟ یہ تو ایک ایسا نشان ہے جو دوست، دشمن سب کو نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر سچے اور مخلص احمدی نے اپنی زندگی میں اسلام اور احمدیت کی صداقت کے بیشمار نشانات کا بذاتِ خود مشاہدہ کیا ہے۔ یہی وہ مشاہدہ ہے جس کی بنیاد پر ہم ایک مضبوط چٹان کی طرح اس یقین پر قائم ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے (حضرت اقدس۔ ناقل) کے ساتھ احمدیت کی ترقی اور شوکت کے جو وعدے کئے ہیں وہ سب کے سب انشاء اللہ تعالیٰ ضرور پورے ہو کر رہیں گے۔ اور دنیا کی کوئی طاقت ان وعدوں کے پورا ہونے میں روک نہیں بن سکتی۔ اس میں شک نہیں کہ الٰہی سنت کے مطابق الٰہی جماعتوں کی مخالفتیں ہوتی ہیں اور آئندہ بھی ہوں گی۔ ابتلاؤں اور مصائب کا آنا بھی بہرحال مقدر ہے۔ لیکن دنیا خواہ کتنا زور لگا لے وہ ہماری ترقی میں حائل نہیں ہو سکتی۔ احمدیت کے ذریعہ غلبۂ اسلام کا الٰہی وعدہ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ مگر اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم استقلال اور استقامت کے ساتھ ہر قسم کی قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے چلے جائیں۔ کیونکہ قربانیوں کے بعد ہی وقتِ موعود کا آنا مقدر ہے۔ جیسا کہ (حضرت اقدس۔ ناقل) فرماتے ہیں:-

(باقی ص۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۷ تبلیغ/فروری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل و رحم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو اپنی پناہ اور حفاظت میں رکھے آپ کو ہمیشہ خوش و خرم اور تندرست و خوشحال رکھے۔ اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج قدرے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی فرماتی ہیں۔

"میرے داماد عزیز مرزا مجید احمد کو چار روز سے سینے میں درد کی تکلیف ہے۔ ڈاکٹر کے مطابق تکلیف دل کی ہے تاہم ابھی اٹیک کی کیفیت نہیں احباب کرام سے عزیز موصوف کی کامل و عاجل صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے"

● خاکسار کی والدہ صاحبہ کی حالت شوگر بلڈ پریشر کی بیماری کی وجہ سے تشویشناک ہو گئی ہے۔ کمزوری بڑھ رہی ہے۔ نیز اہلیہ صاحبہ بھی بیمار ہیں بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل شفا یابی کے لیے درخواستِ دعا ہے۔

(عظمت اللہ بھٹی انسپکٹر بیت المال حلقہ نارووال پسرور۔ شکر گڑھ)

● میرے بھائی عزیزم محی الدین عباسی ابن مکرم امین الدین صاحب عباسی مرحوم سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی تقریب رخصتانہ بہمراہ عزیزہ مدثرہ باسط صاحبہ بنت مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد مبلغ زیمبیا مورخہ ۹ جنوری بروز ہفتہ بمقام منیر منزل دارالرحمت وسطی ربوہ ۵ بجے شام عمل میں آئی۔ کافی تعداد میں بزرگانِ سلسلہ و مبلغینِ کرام کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے شمولیت فرمائی اور بعد ازاں دعا کرائی۔

مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۸۲ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کراچی میں کیا گیا جس میں محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی و مربیان سلسلہ قائد ضلع کراچی اور دیگر کثیر تعداد احباب جماعت نے شرکت فرمائی۔ اختتامی دعا محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے موجب خیر و برکت اور ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(سلیم الدین عباسی سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد کراچی)

جماعت احمدیہ لاہور کا

جلسہ یوم مصلح موعود

۱۹ فروری بعد از نماز جمعہ مسجد دارالذکر میں منعقد ہوگا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

رجسٹرڈ ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

۱۳ر ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۸ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش

نعمت عطا ہونے پر اظہارِ خوشی کا مومنانہ طریق

دُنیا میں لوگ کامیابی ملنے یا مراد کے پورا ہونے پر خوشی مناتے ہیں۔ عام دنیا داروں اور حقیقی مومنوں کی خوشی میں ایک نمایاں فرق ہوتا ہے۔ مومن کسی کامیابی کے ملنے اور مراد کے پورا ہونے پر اس لئے خوش ہوتے ہیں کہ خدا تعالےٰ نے انہیں اپنے فضل اور انعام سے نوازا۔ وہ خدا تعالےٰ کے فضلوں، انعاموں، نعمتوں اور احسانوں کو یاد کر کے خوش تو ہوتے ہیں لیکن ان کا خوشی کا اظہار عام دنیوی لوگوں کے خوشیوں کے اظہار سے مختلف ہوتا ہے۔ خوشی کے عالم میں ان کا ایمان پہلے کی نسبت اور زیادہ بڑھ جاتا ہے اور وہ اور زیادہ خدا تعالےٰ کے حضور جھکتے اور اس کا شکر بجالاتے ہیں اور وہ پہلے سے زیادہ اس کی رضا کی راہوں پر چلنے کا عزم کرتے اور اپنے اس عزم کو پورا کرنے میں منہمک ہو جاتے ہیں۔

چونکہ نزولِ فضلِ الٰہی کے نتیجہ میں کامیابی پر خوش ہونا ایک فطری امر ہے اس لئے جب اللہ تعالےٰ مومنوں کو اپنے کسی فضل سے نوازتا ہے تو یہ امر ان کے لئے ازحد خوشی و مسرت کا موجب ہوتا ہے اور وہ خوش ہوتے اور خوشی مناتے ہیں چنانچہ اللہ تعالےٰ مومنوں پر نازل ہونے والے ایک فضل کا ذکر کر کے مومنوں پر اس کے فطری اور قدرتی اثر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّھُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ (التوبہ آیت ۱۲۴)

ترجمہ:۔ سو جو لوگ مومن ہیں (ان کے پہلے ایمان کے نتیجہ میں) ان کے ایمان کو اس (تازہ فضل) نے بڑھایا ہے اور وہ خوشی حاصل کر رہے ہیں۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ ہر نئے فضل سے نوازے جانے پر مومن خوش تو ضرور ہوتے ہیں اور اس خوشی کا اظہار بھی کرتے ہیں لیکن ان کی خوشی کا اصل اظہار اس شکل میں ہوتا ہے کہ ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اس کو ایک نئی جلا مل جاتی ہے اور ایک نئی پختگی اس میں پیدا ہو جاتی ہے اور ایمان میں یہ اضافہ اور اس کی یہ نئی پختگی اور نئی جلا ان کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کا موجب بنتی ہے۔

ہر نئے فضل اور ہر نئی نعمت کے عطا ہونے پر مومنوں کا دوسرا ردِّ عمل یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے حضور زیادہ جھکتے اور شکر بجالاتے ہیں۔ وہ کیوں نہ شکر بجالائیں جبکہ خدا تعالےٰ فضلوں سے نوازتا ہی اس لئے ہے تاکہ اس کے بندے اس کے اور زیادہ شکر گزار بنیں چنانچہ اللہ تعالےٰ فضلوں سے نوازنے کی اس علت غائی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاٰوٰکُمْ وَاَیَّدَکُمْ بِنَصْرِہٖ وَرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ (الانفال آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ پھر اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی اور پاک چیزوں سے تمہیں رزق بخشا تاکہ تم شکر کرو۔

پھر نئے فضل اور ہر نئی نعمت کے عطا ہونے پر مومنوں کے اظہارِ خوشی کا تیسرا طریق یہ ہوتا ہے کہ وہ اور زیادہ عزم اور تعہد کے ساتھ رضائے الٰہی کی راہوں پر چلنا شروع کر دیتے ہیں۔ چنانچہ جب اللہ تعالےٰ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ایک عظیم الشان فضل سے نوازا تو وہ ظاہری طور پر ہی خوش نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے اور زیادہ عزم اور تعہد کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی رضا کے پیچھے چلنا شروع کر دیا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ خوشی کے اظہار کے اس مخصوص طریق کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ۝

(آل عمران ۱۷۵)

ترجمہ:۔ سو وہ اللہ کی طرف سے بغیر کسی نقصان کے، بڑی نعمت اور بڑا فضل لے کر لوٹے اور وہ اللہ کی رضا کے پیچھے چل پڑے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

الغرض اللہ تعالےٰ کے فضل کے نتیجہ میں ملنے والی کامرانیوں، کامیابیوں اور مرادیابیوں پر مومن بھی خوش ہوتے اور اپنی خوشی کا اظہار بھی کرتے ہیں لیکن ان کی خوشی کے اظہار کے طریقے دوسروں سے مختلف ہوتے ہیں۔ ان کا ایمان پہلے کی نسبت اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اور زیادہ اللہ تعالےٰ کے حضور جھکتے اور اس کا شکر بجالاتے ہیں اور وہ اللہ تعالےٰ کی رضا کے پیچھے اور زیادہ عزم و تعہد سے چلنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ ہے مومنوں کے اظہارِ خوشی کا امتیازی طریق۔

اللہ تعالےٰ اپنے وعدوں کے بموجب ہمیں اوّل دن سے ہی اپنے فضلوں، رحمتوں، برکتوں، نت نئی نعمتوں اور انعاموں سے نوازتا اور خوشی کے مواقع سے بہرہ ور فرماتا چلا آرہا ہے۔ اسی لئے پیہم نازل ہونے والے ان فضلوں اور انعاموں کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا:۔

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

صد شکر ایک چاند نمودار ہو گیا

پیارے آقا ایدہ اللہ تعالےٰ کے پوتے کی ولادتِ باسعادت بتاریخ یکم تبلیغ ۱۳۶۱ ہش پر ہدیۂ تبریک

یارِ ازل کے لطف کا اظہار ہو گیا
پھر ہم پہ مہربان وہ دلدار ہو گیا

قلب و نظر پہ تھا شبِ دیجور کا اثر
صد شکر ایک چاند نمودار ہو گیا

لقمان و فائزہ کو ملا ہے وہ ماہتاب
آتے ہی جو دلوں پہ ضیا بار ہو گیا

ہر اہلِ صدق اہلِ وفا شادمان ہے
ہر چہرہ انبساط سے گلنار ہو گیا

رونق ہے آج کوچۂ آلِ خلیل میں
پہلے سے بڑھ کے مہبطِ انوار ہو گیا

فضلِ عمر کے وقت سے تھا جس کا انتظار
صد شان سے وہ نخل ثمر بار ہو گیا

مصروفِ حمدِ حضرتِ ناصر خوشی سے ہیں
طاہر کا قلب بھی گل و گلزار ہو گیا

وارث ہو وہ دعائے امام الزمان کا
عثمان، جو کہ ہم پہ ضیا بار ہو گیا

تیرے کرم سے وہ بھی سزاوارِ فضل ہو
ہر برگزیدہ جیسے سزاوار ہو گیا

شبیر کا بھی ہدیۂ تبریک ہو قبول
بہرِ دعا جو حاضرِ سرکار ہو گیا

(چوہدری شبیر احمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نجات

کیا ہے؟ کیسے حاصل ہوتی ہے

(مکرم چوہدری صفدر نذیر صاحب جاوید گولیکی مربی سلسلہ احمدیہ مقیم مریدکے)

خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی راہنمائی کے لئے ہر زمانہ میں اور ہر قوم میں اپنے انبیاء مبعوث کئے۔ جن تعلیمات میں مرورِ زمانہ سے جو تغیر و تبدل ہوا اس کے نتیجے میں مختلف مذاہب بن گئے تاہم ان تمام مذاہب مختلفہ کی غرض نجات حاصل کرنا ہے۔ اور ہر مذہب کا پیرو نجات کے متعلق مختلف عقائد رکھتا ہے۔ مثلاً آریہ حضرات کے نزدیک کوئی دائمی اور حقیقی نجات حاصل کر ہی نہیں سکتا۔ ان کے نزدیک گنہگار انسان مرنے کے بعد قسما قسم اور مختلف جونوں میں دنیا میں واپس بھیجا جاتا ہے۔ یعنی یہ گائے بھینس کتے بلے۔ یا ہر قسم کے حیوانات جمادات نباتات انسانی ارواح ہی ہیں جو کہ اپنے گناہوں کی پاداش میں واپس بھیجی گئی ہیں گویا سارا کارخانہ عالم گناہوں کے زور سے چل رہا ہے۔ اور اگر کسی کو ان جونوں اور بار بار کے جنم سے نجات مل بھی جائے تو وہ عارضی اور وقتی ہوگی ایک وقت کے بعد ان کو پھر واپس دنیا میں بھیجا جاتا ہے اور شاید یہ اس لئے ہوتا ہے کہ اگر ساری ارواح نے ابدی نجات حاصل کر لی تو پھر کارخانہ عالم ختم ہو جائے گا۔ اور اسی طرح اسلام کے مقابلہ میں عیسائی مذہب ہے جب ہم اس کا مطالعہ کرتے ہیں تو لکھا ہوا پاتے ہیں کہ نجات سے مراد یہ ہے کہ گناہوں کے مواخذہ سے چھٹکارا مل جائے یا یہ کہتے ہیں کہ گناہ کی طاقت سلب ہو جائے اور تو اور عیسائیوں نے اپنی نجات کا بڑا ذریعہ ایک مقدس و مطہر نبی یعنی حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی صلیبی موت کو قرار دیا ہے۔ اور ان کا عقیدہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے گناہ کیا اور وہ گناہ نسلاً بعد نسلٍ بنی نوع انسان میں چلا آرہا تھا چنانچہ حضرت عیسیٰؑ نے اپنا خون دے کر اپنے متبعین کو گناہوں کے مواخذہ سے نجات دی ہے یہ عقیدہ ایسا ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے اس دنیا میں انسان کبھی بھی خوشحال زندگی بسر نہیں کر سکتا اور جب یہاں پُرامن اور اطمینان بخش زندگی میسر نہیں آسکتی تو مرنے کے بعد دوسری زندگی کا خیال خام ہے۔ کیونکہ دراصل اخروی زندگی دنیاوی زندگی کا پرتو ہوگی اس دنیا میں اس عقیدہ کی رُو سے اس لئے امن بخش زندگی میسر نہیں آسکتی کہ عقیدہ کفارہ مواخذہ گناہ سے نجات کا وعدہ دے کر ایک عیسائی کو ہر کام کرنے کی اجازت دیتا ہے پس جب اس عزیز قدیر سمیع۔ بصیر ہستی کی گرفت اور عذاب کا خوف نہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک مسیحی اپنے معاشرہ کے لعن وطعن اور قانونِ ملکی کی گرفت سے بچاؤ اختیار کر کے ہر کام کر سکتا ہے لیکن ایسے جرائم کے ارتکاب کے بعد وہ ہر وقت قانونی گرفت سے بچنے کے لئے حیران و سرگرداں رہے گا اور اس طرح وہ جیتے جی جہنم میں ہوگا۔ باقی رہا ان کا یہ کہنا کہ اس عقیدہ سے گناہ کی طاقت سلب ہو جاتی ہے یہ صرف دعویٰ ہے خصوصاً مسیحی ممالک میں ہر قسم کی بے اعتدالی کا سلسلہ اس کی کھلی تردید ہے اگر کوئی مسیحی ایسا بھی مل جائے جس میں جرم کی طاقت نہ ہو یا گناہ نہ کر سکتا ہو تو اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً بزدلی کمزوری قانون شکنی کا ڈر وغیرہ پھر اس لحاظ سے نجات مسیحیوں سے خاص نہ ہوگی بلکہ ہزاروں لاکھوں غیر مسیحی بھی ان کے ساتھ ہوں گے۔ اور اس زمانہ میں عیسائیت میں نجات کا یہ تصور کہ گناہوں کا مواخذہ نہ ہوگا کوئی قابلِ رشک مقام نہیں اور نہ ہی خدا تعالیٰ سے اس کے تعلق کا ثبوت ہے جیسے بادشاہِ وقت کا کسی مجرم کو اس کے جرم کی سزا نہ دینا اس بات کا ثبوت نہیں کہ وہ بادشاہ کا مقرب اور مصاحب بن گیا ہے۔

پس گناہ نہ کرنا یا اس کے مواخذہ سے بچ جانا کوئی قابلِ رشک مقام نہ ہوا۔ آیئے دیکھتے ہیں اسلام جو کہ کامل و مکمل دین ہے نجات کا تصور کیا پیش کرتا ہے۔ پس واضح ہو کہ اسلام دیگر مذاہب سے بڑھ کر نجات کا تصور پیش کرتا ہے جو دلوں میں اُمنگ پیدا کرتا ہے اس کے دل کش ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ اسی دنیا میں اپنے ساتھ نجات کا ثبوت رکھتا ہے۔ اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے سے انسان خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتا ہے اسلام کہتا ہے کہ جو شخص باوجود طاقت ہونے اور موقعہ ہونے کے محض خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے احکام کا احترام کرتے ہوئے گناہ نہیں کرتا وہ نیکیوں میں ترقی کرتا اور خدا تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے اور خدا تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے اور بشارت خداوندی کی صدا وہ سُنتا ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

یعنی جن لوگوں نے توبہ کر لی یعنی گناہوں کو چھوڑ دیا اور اصلاح کر لی یعنی نیکیوں کی طرف بڑھے اور ترقی کی اور کھول کر احکام الٰہیہ کی تبلیغ کی ایسے لوگوں پر میں رجوع برحمت ہونگا اور میں رجوع برحمت ہونے والا یعنی ایسی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہوں۔

یہی نہیں بلکہ اسلام کی تعلیم پر چلنے والوں کے لیے یہ صدا دی۔

اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

سورۃ بقرہ آیت ۳ تا ۶ ع ۱

اور فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔

(حٰمٓ سجدہ ع ۴)

کہ جن لوگوں نے اقرار کیا کہ ہمارا ایک رب اللہ ہے اور پھر اس پر استقامت اختیار کی تو ان پر فرشتے نازل ہونگے اور ان کو امن و امان کی خوشخبری سنائیں گے آگے فرمایا یہ سلسلہ دونوں جہانوں میں جاری رہے گا۔

اب دیکھتے ہیں کہ بانی جماعت احمدیہ نے اس بارہ میں کیا روشنی ڈالی ہے آپ فرماتے ہیں۔

"دراصل نجات اس دائمی خوشحالی کے حصول کا نام ہے جس کی بھوک اور پیاس انسانی فطرت کو لگا دی گئی ہے جو محض اللہ تعالیٰ کی ذاتی محبت اور اس کی پوری معرفت اور اس کے پورے تعلق کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ جس میں شرط یہ ہے کہ دونوں طرف سے محبت جوش مارے"

(چشمۂ مسیحی ص ۳۳)

نیز فرماتے ہیں۔

"بڑی ضرورت نجات کے لئے محبت الٰہی ہے۔ یہ بات نہایت واضح اور بدیہی ہے کہ کوئی شخص اپنے محبت کرنے والے کو عذاب نہیں دینا چاہتا بلکہ محبت محبت کو جذب کرتی ہے اور اپنی طرف کھینچتی ہے"

(چشمہ مسیحی ص ۶۱)

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ آج کل کے مادی دور میں ہم نجات کیوں کر حاصل کر سکتے ہیں۔؟

تو جواب اس کا یہ ہے کہ محبت الٰہی کو کھینچنے کے لئے دل کی پاکیزگی نہایت ضروری ہے۔ بزرگوں کا قول ہے کہ سب سے آسان دوسروں پر نکتہ چینی اور سب سے مشکل کام اپنے نفس کی اصلاح ہے اور یہ بات بالکل صحیح ہے اپنے نفس کی اصلاح سب سے زیادہ مشکل کام ہے۔ دیکھو۔ انسان کو ساٹھ ستر برس کی عمر ملتی ہے لیکن وہ اتنی عمر پا کر اپنے نفس کو مغلوب نہیں کر سکتا ہمیشہ خود ہی مغلوب رہتا ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ جب تک نفس کا تزکیہ نہ ہو وہ جنت میں نہیں جا سکتا کیونکہ تزکیۂ نفس شرط ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا۔

انسانی نفس میں بہت سی کمزوریاں ہیں جو ہر وقت اس کو برائی کی طرف رغبت دلاتی رہتی ہیں مثلاً تکبر حسد۔ حرص۔ بدظنی۔ بدنظری وغیرہ یہ بدیاں اُس کے اچھے اعمال کو کھا جاتی ہیں جیسے حسنات سیئات کو کھا جاتے ہیں اسی طرح سیئات بھی حسنات کو کھا جاتی ہیں۔ وہ سمجھتا ہے کہ میں نمازیں بھی پڑھتا ہوں روزے بھی رکھتا ہوں صدقہ خیرات بھی دیتا ہوں اور دوسرے دینی کاموں میں حصہ بھی لیتا ہوں اور میرے اعمال محفوظ ہوں گے لیکن اسے پتہ بھی نہیں لگتا کہ سب اعمال ان اخلاق رذیلہ کی وجہ سے مٹتے چلے جاتے ہیں اور یہ برائیاں انہیں گھن کی طرح کھا جاتی ہیں بالکل اسی طرح جیسے دیمک اندر ہی اندر انسان کو کھاتا چلا جاتا ہے اور اس کی ہلاکت آفرینی کا اسے پتہ بھی نہیں لگتا۔ پس یہ چھوٹی چھوٹی برائیاں جنہیں ہم گناہ نہیں سمجھتے معاشرے میں اتنی عام ہو گئی ہیں کہ بہت سے لوگ انہیں برائی نہیں سمجھتے۔ مثلاً غیبت اور بدظنی غیبت بہت سے لوگوں میں روزمرہ کا مشغلہ بن گیا ہے۔ جہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہیں بیٹھیں گے دوسروں کے متعلق بات ہوگی۔ کسی پر تنقید ہوگی کسی کی عیب جوئی ہوگی کسی کا تمسخر ہوگا۔ یہ چیز اسلامی تعلیم کے خلاف ہے اور اسے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ مگر انسان رُکتا نہیں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی آتا اور کسی کے متعلق بات کرتا تو حضور فرماتے کہ اس کے متعلق مجھے کوئی بات نہ کہو میرا سینہ صاف رہنے دو صرف اپنی بات کہو یہ ہے اسوہ حسنہ جس پر ہم نے عمل کرنا ہے۔

پس یاد رکھو کہ دل اس وقت فضل الٰہی کا گہوارہ بنتا ہے جب اس میں اخلاقِ رذیلہ نکل جائیں اور ان کی جگہ فروتنی اور انکساری آجائے حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں:-

"تزکیہ کرنا بھی ایک موت ہے جب تک کل اخلاق رذیلہ کو ترک نہ کیا جائے تزکیہ نفس کہاں ہوسکتا ہے"۔

.....

پس دیکھو دنیا نفس کی کتنی غلام ہو چکی ہے۔ خدا کی ناراضگی کا کچھ خیال نہیں صرف نفس کی خواہشات پوری ہوں۔ ہر انسان الّا ما شاء اللہ اپنے نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کر رہا ہے حالانکہ نیکی تو نفس کی مخالفت کا نام ہے۔ جب تک اخلاقِ رذیلہ کو ترک نہ کیا جائے اور اس کی جگہ اخلاقِ فاضلہ نہ آئیں دل کی پاکیزگی نہیں ملتی اور جب تک دل پاک نہ ہو نجات مشکل ہے۔ نفس لذات کو چاہتا ہے۔ اور نیکی ترک لذات کا نام ہے۔ حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں

"دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں خدا کے لئے تلخی کی زندگی کو اختیار کرو وہ جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے"

اے میرے عزیز بھائیو اگر تم چاہتے ہو کہ نجات حاصل کرو تو سب سے پہلے دل کو صاف کرو اور خدا کے لئے زندگی گزارنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور اسلام کے حکموں کا چولہ پہن لو اور اس کی رضا پر راضی ہو جاؤ۔ خدا کرے ایسا ہی ہو آمین۔ اور ہم اپنے پیارے مالک و خالق کی رضا کو حاصل کر کے غلبۂ دین حق کی اس مہم میں پوری طاقت قوت اور ہمت کے ساتھ حصہ لیں، جس طاقت ہمت اور قوت کا مطالبہ اور خواہش ہمارے امام ہم سے رکھتے ہیں۔ یاد رکھیئے یہ قوت تزکیہ کے بغیر پیدا نہیں ہوسکتی ہرگز پیدا نہیں ہوسکتی۔ اللہ تعالیٰ کو ہمارے پیسے نہ نوافل کی ضرورت نہیں اللہ تعالیٰ کو وہ دل چاہیئں جو اس کا نام آتے ہی خوف سے لرز جائیں اور اس کی محبت سے بھرپور ہو جائیں۔ جب کوئی کام کریں اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے کریں یہی تزکیہ ہے اور اس سے نجات ملتی ہے۔ یہی اسلام ہے۔ یہی حقیقت ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس راستے پر چلنے کی توفیق عطا کرے، آمین

تلاوتِ قرآنِ مجید کا مقصد

قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت یہ امر مدِنظر ہونا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ قرآن مجید میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامت الصلوٰۃ کے ساتھ ایتائی زکوٰۃ کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت جب بھی ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو ہر دوست کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ آیا ان پر زکوٰۃ تو واجب نہیں؟ اگر واجب ہو تو تعمیل ارشاد خداوندی میں اپنی واجب الادا زکوٰۃ فوراً ارسال مرکز کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

خاکسار عہدیدارانِ جماعت کی خدمت میں بھی التماس کرتا ہے کہ وہ صاحب حیثیت احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کر کے وصولی کا خاص اہتمام فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

"پردہ کا حکم"

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"قرآن مجید فرماتا ہے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ (پ ۱۸)

یعنی مومنوں کو کہہ دو کہ وہ کسی کے ستر کو آنکھیں پھاڑ کر نہ دیکھیں اور باقی تمام فروج کی بھی حفاظت کریں۔ یعنی انسان پر لازم ہے کہ چشم خوابیدہ ہو تاکہ کسی غیر محرم عورت کو دیکھ کر فتنہ میں نہ پڑے۔ کان بھی فروج میں داخل ہیں جو قصص اور فحش باتیں سن کر فتنہ میں پڑ جاتے ہیں اس لئے عام طور پر فرمایا کہ تمام موریوں (سوراخوں) کو محفوظ رکھو اور فضولیات سے بالکل بند رکھو۔ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ (پ ۱۸) یہ مومنوں کے لئے بہت ہی بہتر ہے اور یہ طریق تعلیم ایسی اعلیٰ درجہ کی پاکیزگی اپنے اندر رکھتا ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے بدکاروں میں نہ ہوگے"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۸۸)

سیرالیون میں ہماری مساعی

- مساجد کی تعمیر
- نئی جماعتوں کا قیام
- ملک کے مختلف علاقوں میں سرکٹ کانفرنسوں کا انعقاد

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری انچارج مشنری و امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے

توسط سے آمدہ رپورٹ مظہر ہے کہ:-

حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیماری کی اطلاع موصول ہونے پر تمام جماعتوں اور مبلغین کو بذریعہ تار دعا کیلئے تحریک کی۔ حضرت سیّدہ کی وفات کی اطلاع موصول ہوئی تو نماز جنازہ غائب ادا کی۔ احباب مشن ہاؤس میں تعزیت کیلئے آتے رہے۔ اور مخلصین جماعت کے علاوہ مکرم الحاج سنوسی مصطفیٰ صاحب وزیر مملکت سیرالیون نے حضور کی خدمت میں تعزیتی تار بھجوائے۔ رسالہ افریقن کریسنٹ کا ایک خصوصی شمارہ بھی اس بارہ میں شائع کیا گیا۔

ملاقات

سکولز اور ہسپتالوں کے سلسلے میں وائس پریذیڈنٹ۔ وزیر تعلیم۔ وزیر صحت۔ چیف میڈیکل آفیسر اور سیکرٹری وزارت سوشل ویلفیئر سے ملاقات کی۔

سرکٹ میٹنگز

مگبورکا۔ مکین۔ روکوپر۔ باؤماہوا۔ باجے بو۔ جے دالو۔ ینگوماں دارو میں میٹنگز منعقد کی گئیں اس کے علاوہ خدام الاحمدیہ کے اجتماعات۔ بورڈ آف گورنرز آف سکولز کی اور مبلغین کی میٹنگز میں بنفس نفیس شرکت کی۔

سرکٹ کانفرنسوں میں علاقہ کے معززین اور جماعت کے عہدیداران کے علاوہ احباب جماعت نے کثرت سے شرکت فرمائی

مگبورکا سرکٹ کانفرنس

۴ر دسمبر کو منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کا انتظام مرکزی مبلغ مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر اور یاسن آدم صاحب نے نہایت احسن رنگ میں کیا۔ میٹنگ مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت ہوئی۔ اس میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی آمد کی اغراض پر تقاریر ہوئیں۔ آخر میں امیر صاحب نے احباب جماعت کو کثرت سے ذکر الٰہی کرنے کی تلقین کی اور احمدیت کی تعلیمات سے احباب کو روشناس کرایا

مکینی کانفرنس

۶ر دسمبر کو وہاں کے ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی۔ اس شہر میں اب لوگوں کا رجحان احمدیت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ وہاں ہم نے ایک پرائمری سکول بھی قائم کر دیا ہے۔ اور بفضل خدا تعالیٰ اب پندرہ احباب پر مشتمل جماعت بھی قائم ہوگئی ہے۔

کانفرنس کے وقت شہر کا ٹاؤن ہال حاضرین سے بھرا ہوا تھا۔ جس میں غیر از جماعت کثرت سے شامل ہوئے مسلسل چار گھنٹہ تک سامعین نے تقاریر کو کامل سکون سے سنا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور دیگر موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

روکوپر کانفرنس

۱۲ر دسمبر بروز اتوار منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا انتظام مسجد سے باہر ایک پنڈال میں کیا گیا۔ اس میٹنگ میں شرکت کے لئے گیری اور روبیکا سے حال ہی میں جماعت میں داخل ہونے والے احباب اور گیری سے غیر از جماعت احباب بذریعہ لانچ تشریف لائے

احمدی پیرا ماؤنٹ چیف بھائی فرماتاس کینیما سے میٹنگ میں شرکت کیلئے آئے۔ انہوں نے اپنے قبول احمدیت کے حالات اور صداقت احمدیت پر نہایت مؤثر رنگ میں تقریر فرمائی۔

اس میٹنگ کا انتظام مرکزی مبلغ مکرم عبدالمنان صاحب طاہر نے نہایت احسن رنگ میں سرانجام دیا۔ انہوں نے اس میٹنگ میں سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ میٹنگ کے آخر میں پون گھنٹہ تک ہمارے مشنری انچارج مولانا محمد صدیق صاحب نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ پیدا ہونے والے روحانی انقلاب کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔

باؤماہوا کانفرنس

۱۸ر دسمبر بروز جمعہ منعقد کی گئی۔ یہ وہی تاریخی گاؤں ہے جہاں الحاج مولانا نذیر احمد علی صاحب مرحوم روکوپر سے تشریف لے گئے تھے اور سینڈے ایریا میں پہلی جماعت قائم ہوئی تھی اس سرکٹ کی تمام جماعتوں نے اس کانفرنس میں شرکت کی اور جنوبی حصہ کی جماعتوں کے احباب بھی اس میٹنگ میں شامل ہوئے۔

متعدد ٹاؤن چیفس۔ سیکشن چیفس اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیرا ماؤنٹ چیفس کے خصوصی نمائندے اجلاس میں شریک ہوئے۔ حاضری خاصی حوصلہ افزا تھی۔

نئی جماعت اور عیسائی کا قبولِ حق

مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر اور ابراہیم صاحب ایجوکیشن سیکرٹری نے نہایت احسن رنگ میں اس کانفرنس کا انتظام کیا۔ ان دونوں کے علاوہ الحاج علی روجر صاحب، معلم سلیمان صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ محترم امیر صاحب کی تقریر کے دوران ایک عیسائی دوست نے احمدی ہونے کا اعلان کیا ان کے بعد مزید ۱۵ افراد نے بیعت کی۔ دس افراد قریب کے گاؤں کے تھے۔ چنانچہ وہاں ایک نئی جماعت قائم ہوگئی۔

باجے بو میٹنگ

۲۰ر دسمبر کو کورٹ باری میں منعقد ہوئی۔ یہاں کے پیرا ماؤنٹ چیف بیرے گمازا صاحب احمدی ہیں۔ انہوں نے بھی میٹنگ سے خطاب کیا۔ ان کے علاوہ مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب شاہد، مکرم مبارک احمد صاحب نذیر، مکرم الحاج بونگے، اور مکرم مسٹر موسیٰ صاحب نے تقاریر کیں۔ اختتامی اجلاس میں امیر صاحب نے جماعت کے افراد کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

جے او ابو GBEWABU میٹنگ

۲۳ر دسمبر کو (GBEWABU) میں منعقد ہوئی۔ راستہ کی مشکلات کی وجہ سے رات دس بجے کے قریب وہاں پہنچ گئے۔ میٹنگ میں شامل ہونے کے لئے جماعت کے احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب کی بہت بڑی تعداد بھی شریک ہوئی۔ پیرا ماؤنٹ چیف کا نمائندہ بھی اجلاس میں شریک ہوا۔ میٹنگ کیلئے وسیع پنڈال کا انتظام الحاج فوڈے صالحو صاحب نے نہایت محنت سے کیا تھا۔

مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب، مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر، مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود، مکرم مبارک احمد صاحب نذیر، مکرم الحاج بونگے صاحب، مکرم الحاج فوڈے صالحو صاحب اور مکرم معلم مصطفیٰ صاحب نے احباب سے خطاب کیا۔ اختتامی تقریر محترم امیر صاحب نے کی۔ میٹنگ سے فارغ ہوکر ایکدوسرے مقام GEWABA گئے۔ جہاں معلم مصطفیٰ صاحب ایک عربی سکول چلا رہے ہیں۔ وہاں میکشن چیف سے ملاقات کی رات کو کورٹ باری میں تبلیغ کی اجازت چاہی جس کا انہوں نے بخوشی انتظام کیا۔ تقاریر کے علاوہ حاضرین کے سوالات کے بھی جواب دیئے۔

مساجد کا قیام

یہ بہت خوشی کا موجب ہے کہ تین جماعتوں جے والو۔ تنے تاہیر اور ایک تیسری جماعت میں مساجد تعمیر ہو رہی ہیں جو انشاءاللہ چھ ماہ تک مکمل ہو جائینگی۔ یہ مساجد خوبصورتی اور وسعت کے لحاظ سے بہت عمدہ ہیں۔

پنگومان میٹنگ

۲۷ر دسمبر بروز اتوار کینما سے قریباً ۲۳ میل دور ایک شہر PANGUMAH میں منعقد کی گئی۔ ہفتے کی شام کو امیر صاحب معہ دیگر احباب کے وہاں پہنچے۔ وفد نے جاتے ہی پیرا ماؤنٹ چیف سے ملاقات کی۔ اور انہیں میٹنگ میں شرکت کی دعوت دی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ احباب جماعت اور دیگر احباب نے بڑی کثرت سے شرکت کی۔ یہاں رومن کیتھولک کا بہت بڑا ہسپتال ہے اور ان کا یہاں بہت زور ہے۔ پیرا ماؤنٹ چیف اور اس کے وزراء میٹنگ میں شریک ہوئے اور انہوں نے جلسے کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ احسن رنگ میں یہاں ملک کی خدمت بجا لا رہی ہے۔ اس کے ہم بہت ممنون ہیں۔ اور میں اعلان کرتا ہوں کہ ان کی سابق پیرا ماؤنٹ چیف سے بڑھ کر مدد کروں گا۔ یہاں ہمارا پرائمری سکول موجود ہے یہاں چونکہ عیسائی کثرت سے ہیں اس لئے اسلام اور عیسائیت کے موازنہ پر تقاریر ہوئیں۔ اس کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور بانی سلسلہ کے پیغامات اور تعلیمات پر تقاریر ہوئیں

مسجد کا سنگ بنیاد

یہاں مسجد کا سنگ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کی تعمیر کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی جو کامیاب رہی۔ اس رقم سے ضروری میٹریل سیمنٹ، ریت وغیرہ خریدی گئی۔

دارو DARU میٹنگ

آخری میٹنگ ۲۹ر دسمبر کو دارو میں منعقد کی گئی۔ سڑک کی خرابی اور گرد و غبار کی کثرت سے سفر کافی پریشان کن تھا۔ یہاں ہمارا ایک سیکنڈری سکول قائم ہے۔ اس کے انتظامی امور کیلئے بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ بلائی گئی۔ الحمدللہ تمام امور خوش اسلوبی سے طے پائے یہاں کی کانفرنس میں پیرا ماؤنٹ چیف وی۔ وی۔ کالوں صاحب نے بہت جوش اور ولولے سے تقریر کی جس میں احباب کو احمدیت میں شمولیت کی دعوت دی۔

مسجد کا سنگ بنیاد

یہاں پر مسجد کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔ شہر کے قریب مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں سنگ بنیاد رکھا گیا۔ سنگ بنیاد دعاؤں سے نصب کیا گیا۔ اس تقریب میں پیرا ماؤنٹ چیف، مبلغین اور دوسرے احباب بھی مدعو تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جلد اس کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے

متفرق مساعی

کینما میں ۱۶ر دسمبر تا ۲۰ر دسمبر زراعتی میلہ تھا اس میں احمدیہ بک سٹال کے لئے جگہ حاصل کی۔ بک سٹال کو احمدیہ لٹریچر سے مزین کیا گیا۔ بانی سلسلہ اور آپؑ کے جانشینوں کی تصاویر اور مختلف بینرز سٹال پر نمایاں تھے۔

احمدیہ کیلنڈر

مشن کی جانب سے ۱۹۸۲ء کا احمدیہ کیلنڈر قادیان سے ڈیڑھ ہزار کی تعداد میں شائع کروایا گیا۔ جسے احباب کی خدمت میں تحفۃً بھی پیش کیا۔ یہ تمام کیلنڈر اب بک چکا ہے اور تبلیغ کیلئے بہت مؤثر ثابت ہوا۔

خدام الاحمدیہ کا اجتماع

۲۱ر دسمبر بروز سوموار جنوبی صوبہ کے خدام کا ایک روزہ اجتماع منعقد ہوا۔ اس کا انتظام صوبائی قائد مسٹر ابراہیم صاحب جنجوعہ نے کیا۔ اجتماع سیکنڈری سکول بو کے صحن میں منعقد ہوا۔ اجتماع میں علمی اور ورزشی مقابلے ہوئے۔ تقریری مقابلے کے علاوہ۔ تلقین عمل کا پروگرام تھا جسمیں مکرم خلیل احمد صاحب مبشر، مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل سکول نے خطاب کیا۔ سوال و جواب کا پروگرام بھی بہت دلچسپ رہا۔

آخر میں احباب سے التجا ہے کہ وہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان مبلغین کی مساعی میں غیر معمولی برکت عطا فرما دے۔ اللہ تعالیٰ اس ملک اور ساری دنیا کو اسلام کے نور سے منور کر دے اور خدا کرے کہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں (اشرقت الارض بنور ربّھا۔

اے خدا یہ دن جلد لا۔

آمین یارب العالمین

مجلس خدام الاحمدیہ بنگلہ دیش کا دسواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ بنگلہ دیش کا دسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۲۷ر نومبر کو بعد از نماز جمعۃ المبارک دارالتبلیغ ڈھاکہ میں شروع ہوا:۔

ملک بھر میں پھیلی ہوئی ۲۸ مجالس کے وفود نے نمائندگی کی اور اسطرح تین علاقائی اور چھ ضلعی مجالس نے اجتماع میں شمولیت اختیار کی۔ باقاعدہ شرکاء اجتماع کی حاضری ۲۳۶ تھی۔ علاوہ ازیں ۵۰ مقامی خدام اور ۲۵ اطفال نے بھی حصہ لیا۔

اجتماع کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جس کے بعد خدام الاحمدیہ کا عہد دوہرایا گیا۔ مکرم و محترم امیر صاحب بنگلہ دیش نے اپنے افتتاحی خطاب میں انتہائی مؤثر پیرائے میں اجتماع کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ انہوں نے فرمایا کہ "حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کیمطابق غلبہ دین کے دن بہت قریب ہیں اور وہ دن دور نہیں جب اکثریت حق کو قبول کرلے گی مگر اس کے لئے زبردست تگ و دو اور قربانیوں کی ضرورت ہے ہمیں قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا ہوگا تاہم اپنے آپ کو ان لوگوں کی راہنمائی اور تربیت کے لئے تیار کرسکیں (جو عنقریب ہم میں شامل ہونے والے ہیں) اگر خدانخواستہ ہم نے اپنے فرض کو نہ پہچانا تو خدا تعالیٰ کوئی اور جماعت کھڑی کردے گا۔ اور اپنے مشن کو بہر حال پایۂ تکمیل تک پہنچائے گا۔

پروگرام کی بقیہ کارروائی کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔

(الف) مقابلہ تلاوت، نظم، حسن بیان (تقریر) دینی معلومات کے انفرادی اور اجتماعی مقابلے کھیلیں مثلاً بیڈمنٹن، سلو سائیکل ریس اور مقابلہ نشانہ غلیل۔

(ب) تعلیم و تربیت کے مختلف پہلوؤں پر مربیان معلمین اور دیگر علماء حضرات نے خدام سے خطاب کیا۔

(ج) اسی طرح مختلف اجلاسوں میں تنظیمی معاملات پر غور و خوض کیا گیا۔ تلقین عمل کے پروگرام کے تحت مقامی مجالس کو خدام الاحمدیہ کے جملہ شعبہ جات کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔ ان میں مال، تجنید، وقار عمل۔ تحریک جدید، صحت جسمانی اور صنعت و تجارت خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(د) مجلس خدام الاحمدیہ کے نیشنل قائد جو کہ مرکزیہ اجتماع میں بطور نمائندہ "بنگلہ دیش تشریف لائے تھے نے ایک مبسوط تقریر کی اور اس میں گزشتہ سالانہ اجتماع کی تفاصیل اور اہم نکات سے خدام بھائیوں کو آگاہ کیا۔

(ہ) اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر مختلف مجالس کو انعامات دیئے گئے۔ کھلنا کی مجالس ایک ہزار مریضوں کا ماہوار ہومیوپیتھک علاج کرکے انعام کی مستحق قرار دی گئی۔

اختتامی اجلاس میں مکرم و محترم امیر صاحب نے خدام سے خطاب فرماتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی تلقین کی اور خاص طور پر عفت اور پاکیزگی (تقویٰ) کو اپنانے پر زور دیا۔

ان ایام میں نماز تہجد۔ درس قرآن اور درس حدیث کا خصوصی التزام رہا۔

(مہتمم مجالس بیرون۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے: ۲۰ تا ۲۶ فروری ہفتہ شجرکاری منائیں :۔ مہتمم وقارِ عمل

مقابلہ انعامی مقالہ نگاری برائے ممبرات لجنہ

سالِ نو کا عنوان ہے

"سیرت و سوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ"

مقالہ سے متعلق جملہ شرائط، فہرست کتب برائے مطالعہ اور خاکہ یعنی اہم نکات سے بذریعہ سرکلر لیٹر تمام لجنات کو عنقریب آگاہ کر دیا جائے گا انشاء اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تعلیمی نصاب امتحانات انصار اللہ مرکزیہ

برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

تمام زعماء و اراکینِ مجالس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال ۱۹۸۲ء کے دوران مندرجہ ذیل نصاب کے مطابق مقررہ تاریخوں پر مرکزی امتحانات منعقد ہوں گے۔ انشاء اللہ ازراہ کرم اس پروگرام کے مطابق انصار کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں امتحانات کے لئے تیار کریں جزاکم اللہ۔

۱۔ امتحان سہ ماہی اوّل

تاریخ امتحان۔ ۲۳ امان / مارچ

نصاب

(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۲ وَمَنْ يَّقْنُتْ سورۃ الاحزاب کی آیت ۳۲ سے آیت ۷۴ تک

(۲) اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱ تا ۶۸ (الصیال خیر کی اقسام۔ عدل۔ احسان وغیرہ تک)

(۳) چالیس جواہر پارے (مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) صفحہ ۱ سے ۱۰ ویں حدیث کا مطلب و مفہوم

۲۔ امتحان سہ ماہی دوم

تاریخ امتحان۔ ۲۵ احسان / جون

(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۲ سورۃ سبا آیت ۱ تا ۵۵

(۲) اسلامی اصول کی فلاسفی از صفحہ ۶۸ تا ۱۵۰ (یعنی تین عالم تک)

(۳)۔ چالیس جواہر پارے حدیث ۱۱ تا ۲۵ مطلب و تشریح

۳۔ امتحان سہ ماہی سوم

تاریخ امتحان۔ ۲۴ تبوک / ستمبر

(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۲ سورۃ الفاطر آیت ۱ تا آیت ۲۲

(۲) اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۵۰ دوسرا دقیقہ معرفت سے آخر تک صفحہ ۲۰۸

(۳) چالیس جواہر پارے حدیث ۲۶ تا حدیث ۴۰ ترجمہ و تشریح

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعۂ کتب

ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لیے کتاب "سبز اشتہار" مقرر کی گئی ہے براہِ کرم کتاب کا مطالعہ فرماویں۔ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ کتاب مرکز سے منگوا کر خدام کو مطالعہ کے لیے دیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

موصیان کرام کی جائیداد کی تشخیص ابتداءً جماعتوں کی مجلس عاملہ سے کرائی جاتی ہے۔ بعض جماعتیں اس میں بہت تاخیر کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے بعض قباحتیں اور الجھنیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سے التماس ہے کہ اس کام میں حتی الامکان عجلت سے کام لیا کریں۔

ایسے وفات یافتہ موصیوں (جو اماناً مقبرہ بہشتی کے علاوہ کسی اور جگہ مدفون ہوں) کے ورثاء کا فرض ہے کہ وہ موصی کی وفات کے ایک سال کے اندر اندر کم از کم اپنے اندازہ کے مطابق حصہ جائیداد۔ ادا کر دیں کیونکہ جماعتوں کی عاملہ سے تشخیص مکمل کروانے میں بعض اوقات سال سے زائد عرصہ لگ جاتا ہے۔ بصورت دیگر حسب قواعد ایسے وفات یافتہ موصیوں کی وصایا قابل منسوخی ہوں گی۔

(صدر مجلس کارپرداز)

ضروری اعلان

"بعض دوست ربوہ کے قبرستان ۱ و قبرستان ۲ میں اپنے عزیزوں کی قبروں پر کتبے لگانے کے لیے آتے ہیں۔ بعض کتبات کی عبارت کے الفاظ ناموزوں ہوتے ہیں۔ لہٰذا آئندہ کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ قبروں پر کتبے لگانے سے پہلے کتبہ کی عبارت کی منظوری خاکسار (صدر عمومی) سے حاصل کر کے کتبہ تیار کرایا کریں۔ بغیر پیشگی منظوری کوئی کتبہ نصب کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔" (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان نکاح

خاکسار کی بھانجی عزیزہ امۃ الحکیم عطیہ بنت برادرم محمد جمیل خان صاحب کا نکاح خاکسار کے بھتیجے عزیزم محمد اکبر صاحب ہاشمی ابن محترم برادرم سید محمد منیر صاحب ہاشمی کے ساتھ مورخہ ۲۸/۱۲/۸۱ کو مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر محترم برادرم مختار احمد صاحب ہاشمی نے بر مکان محترم برادرم محمد جمیل خان صاحب واقع ۹/۱۸ دارالصدر شرقی ربوہ بعد نماز مغرب پڑھا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(خاکسار۔ محمد اکرم خان۔ کارکن نظارت علیا، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

عزیزہ بشریٰ (بنت عزیزم چوہدری عبدالقیوم صاحب کھوکھر حال جرمنی) کا نکاح مکرم محمد نعیم نور والا (ابن میاں محمد دین صاحب مرحوم آف احمد نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ) کے ہمراہ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے ۱۵ جنوری ۸۲ء بروز جمعۃ المبارک "بیت العزیز" محلہ دارالصدر شمالی ربوہ میں پڑھا۔

عزیزہ بشریٰ خاکسار عبدالعزیز کھوکھر کی پوتی اور محترم قاضی نصیر الدین صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔

(چوہدری عبدالعزیز کھوکھر بیت العزیز ۱/۲ دارالصدر شمالی ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو بروز منگل ۲ فروری ۱۹۸۲ء کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری غلام رسول ممبر آف شکار ماچھیاں حالیہ گھسیٹ پور کا پوتا ہے

احباب جماعت سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی دراز عمر عطا فرمائے اور سچا خادم دین بنا دے آمین ثم آمین۔

(مقصود احمد ولد چوہدری غلام رسول آف شکار یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ مین برانچ چنیوٹ)

قائدین مجالس! ۱۹ فروری کو مثالی وقارِ عمل منا کر رپورٹ بھجوانا نہ بھولیں۔ مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

یارب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قرباں
تُو نے دیا ہے ایماں تو ہر زماں نگہباں
تیرا کرم ہے ہر آں تُو ہے رحیم و رحماں
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
کیونکہ ہو شکر تیرا، تیرا ہے جو ہے میرا
تُو نے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا
جب تیرا نُور آیا جاتا رہا اندھیرا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
تیرا یہ سب کرم ہے تُو رحمتِ اُتم ہے
کیونکر ہو حمد تیری کب طاقتِ قلم ہے
تیرا ہوں میں ہمیشہ جب تک کہ دم میں دم ہے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
سب کام تُو بنائے لڑکے بھی تجھ سے پائے
سب کچھ تیری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے
تُو نے ہی میرے جانی خوشیوں کے دن دکھائے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

(منقول از محمود کی آمین" مطبوعہ ۱۰ر جون ۱۸۹۷ء)

اللہ تعالیٰ نے ابھی حال ہی میں اپنے فضل سے ہمارے لئے ایک غیر معمولی خوشی کا سامان کیا ہے اور وہ ہے سیدنا حضرت اقدس کو ذرّیتِ طیبہ عطا ہونے سے متعلق خدائی وعدوں کے مطابق سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرزند ارجمند محترم صاحبزادہ مرزا القمان احمد صاحب کے ہاں فرزندِ دلبند کی ولادت باسعادت۔ پھر یہ امر ہمارے لئے اور بھی زیادہ ازدیادِ ایمان اور خوشی و مسرت کا موجب ہے کہ نومولود مسعود کا نام عثمان احمد رکھا گیا ہے۔ یہ ان ناموں میں سے ایک ہے جو صاحبزادہ مرزا القمان احمد کو آئندہ عطا ہونے والے فرزندوں کے حضرت مصلح موعود پہلے ہی رکھ گئے تھے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ اس لحاظ سے بھی ربّ العزت کا یہ نیا فضل اپنی ذات میں ایک نشان کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ خوشی دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے لئے ازدیادِ ایمان و ایقان کا موجب ہوئی ہے اور وہ اظہارِ خوشی کے مومنانہ طریق کے مطابق اللہ تعالیٰ کا پہلے سے بھی زیادہ شکر بجا لا رہے ہیں اور اُس کی حمد کے ترانے گا رہے ہیں۔

یہ نیا فضل بھی ان کے قلوب کو نئی جلا اور روحوں کو بالیدگی عطا کرنے کا باعث ہو کر انہیں رضائے الٰہی کے پیچھے اور زیادہ جذبہ و جوش سے چلنے کے پختہ تر عزم سے مالا مال کرنے کا موجب بنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں وہ نومولود مسعود کی صحت و عافیت کے ساتھ درازیٔ عمر اور سیدنا حضرت اقدس کے عظیم روحانی ورثہ سے بہرہ ور ہونے کے لئے دعائیں کر رہے ہیں وہاں وہ اپنے قادر و کریم خدا کے حضور یہ التجائیں بھی پیش کر رہے ہیں کہ وہ انہیں اظہارِ تشکر کے طور پر اپنی رضا کی راہوں پر اور زیادہ عزم و تہجد کے ساتھ چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ ہی اپنی غیر معمولی تائید و نصرت، اپنی پناہ و حفاظت نیز افضال و انعامات اور نعماء و برکات سے نوازتا رہے۔ اور اپنے درخشندہ نشانوں کے ذریعہ صداقت کو دنیا پر آشکار کرتا چلا جائے یہاں تک کہ دینِ حق پورے کرۂ ارض پر غالب آجائے اور حق کا اس شان سے بول بالا ہو کہ دنیا توحید باری تعالیٰ اور رسالت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ترانوں سے گونج اٹھے اور ہمیشہ گونجتی رہے آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

دُعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری اسلام الدین صاحب آف لالہ موسیٰ ضلع گجرات ۲۲ر جنوری ۸۱ء کو بوقت ایک بجے بعد دوپہر بعمر ۶۵ سال وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون ۲۳ر جنوری ۸۱ء کو جنازہ بذریعہ ویگن لالہ موسیٰ سے ربوہ لایا گیا جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور افراد خاندان سے تعزیت فرمائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری برکت علی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ کے پسماندگان میں چار بیٹے (خاکسار رانا افتخار احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ صدر کراچی۔ امتیاز احمد۔ ریاض احمد اور سجاد احمد) اور تین بیٹیاں (رضیہ پروین ثریا جبین اور بشریٰ خانم شامل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (رانا افتخار احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ صدر کراچی)

● خاکسار کے والد محترم محمد ابراہیم صاحب بٹ ۱۴ر جنوری ۸۱ء کو بعمر قریباً ۷۵ برس وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم بہت حلیم الطبع۔ خوش اخلاق۔ دیانتدار اور مخلص احمدی تھے پنجگانہ نمازوں کے وقت پر پڑھنے کا خاطر خیال رکھتے تھے۔ گھٹیالیاں میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور سب پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ ملک محمد شریف بٹ ٹیچر گورنمنٹ کمپری ہنسو ہائی سکول گھوڑے شاہ روڈ لاہور

● میری دادی اماں محترمہ زینب بی بی صاحبہ ۲۹ر جنوری کو بوقت آٹھ بجے شب سنٹرل ہسپتال راولپنڈی میں بعارضہ فالج بیمار رہ کر وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت ہی نیک اور ملنسار خاتون تھیں۔ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(طاہر احمد کھوکھر محلہ ٹھٹھیاراں۔ ڈسکہ)

درخواست دعا

● میری بچی عزیزہ شفقت عصمت صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے اور کافی کمزوری بھی ہے۔ اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لیے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(والدہ ڈاکٹر رشید احمد ایم بی۔ بی۔ ایس ۵/۱ دارالصدر شمالی ربوہ)

● مکرم ملک اعجاز احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ (منیجر مسلم کمرشل بینک احمد نگر) گذشتہ پندرہ بیس دن سے جسم میں خون کی کمی کے عارضہ سے سخت بیمار ہیں۔ آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالشکور دارالنصر غربی ربوہ)

● مکرم قریشی عطاء الرحمان صاحب درویش مرحوم سابق ناظر بیت المال قادیان کے صاحبزادے عزیزم مطیع الرحمٰن سیف لندن میں سخت بیمار ہیں۔ احباب سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید سجاد احمد ۲/۲ دارالرحمت شرقی ربوہ)

قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال

کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہوار رپورٹ کارگزاری مرکز میں بھجوادی ہے؟ یاد رہے ایک ماہ کے دوران کم از کم دو اجلاسِ عام اور دو اجلاساتِ عاملہ کروائے جانے ضروری ہیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان

خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنے فارغ وقت میں کوئی ہنر سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں شعبہ کی طرف سے بھی انتظام موجود ہے۔

مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۱-۴۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

آنکھ کا اپریشن
بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری
کیوٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود
۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۱۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- پیغام

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا، تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے۔ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف اس کی شاخیں نکلیں گی اور یہ ایک بڑا درخت ہو جائیگا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔ اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق ہے .....

وہ سب جو اخیر تک صبر کریں گے ..... آخر فتح یاب ہونگے اور برکتوں کے دروازے اُن پر کھولے جائیں گے۔" (الوصیت)

میرے عزیزو! اس وقت ہم جس دَور میں سے گزر رہے ہیں گو اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم پر موسلا دھار بارش کی طرح نشانات نازل ہو رہے ہیں مگر یہ دَور بہر حال ابھی ابتلاؤں اور قربانیوں کا دَور ہے۔ پس میری آپ میں سے ہر ایک کو یہ نصیحت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر کامل یقین رکھیں اور اس کی راہ میں قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں۔ دُعاؤں پر خاص زور دیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے اور جلد ہمیں وہ دن دکھلائے جبکہ ہم (حضرت اقدس۔ ناقل) کی اس پیشگوئی کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ لیں کہ :-

"اے تمام لوگو سُن رکھو! یہ اُس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حُجّت اور بُرہان کی رُو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دُنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزّت کے ساتھ یاد کیا جاوے گا۔ خُدا اِس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدُوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامُراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔" (تذکرۃ الشہادتین)

اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ ہمیشہ آپ کے سر پر رہے۔ آمین۔

(دستخط)

مرزا ناصر احمد

(بشکریہ بدر قادیان ۳۱ دسمبر ۱۹۸۱ء ص ۳)

تقریب شادی

خاکسار کے نواسے عزیزم کیپٹن شاہد احمد سلمہ اللہ (ابن مکرم شریف احمد صاحب) کی تقریب شادی ۲۳ دسمبر ۱۹۸۱ء کو عزیزہ نیرہ سلطانہ برلاس سلمہا اللہ (بنت مکرم مرزا منور بیگ صاحب برلاس آڈیٹر جماعت احمدیہ کوئٹہ) کے ہمراہ بمقام آفیسرز کالونی لاہور چھاؤنی عمل میں آئی۔

تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے دعا کروائی اور ۲۴ دسمبر ۱۹۸۱ء کو مکرم شریف احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا اور وہاں پر بھی خاکسار نے دعا کرائی۔ احباب کرام بھی اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کی دعا فرمائیں۔

(شیخ محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد)

KAHKISHAN HOUSING SCHEME RABWAH

SCALE 1" = 150'

		SIZE		no of Plot
1	One kanal plots	100'×55'	A	33
2	10 Marla Plots	70'×40'	B	170
3	10 Marla shops cum Residential	70'×40'	B	24
5	7 Marlas Plots	55'×35'	C	34
6	5 Marla Plots	50'×28'	D	32
7	3 Marla	45'×22'	E	6
	Mohala Shops	20'×12'		6
	Commertial center			1
	Publick Building			3
	Bank			1
	TOTAL NO OF PLOTS			310
	Residential Plots			299

MEMO - NO حکومت پنجاب سے منظور شدہ DG/H&PP/TPS/81/890

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی۔ بجلی کی فراہمی، پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

: مزید معلومات کیلئے :

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ — رہائش: ۴۷۸